کتاب نما

ذکرِ فراہی' ڈاکٹر شرف الدین اصلاحی۔ ناشر: دارالتذکیر' اُردو بازار' لاہور۔ صفحات: ۹۶۸۔ قیمت: ۶۵۰ روپے۔

مولانا حمیدالدین فراہی (۱۸۶۲ء-۱۹۳۰ء) قرآنی علوم کے معروف محقق' مفسر اور ترتیب ونظمِ قرآن میں ایک نئے مکتبِ فکر کے بانی تھے۔ انھوں نے بقول مولانا مودودی ''مسلسل چالیس برس تک قرآن کی خدمت کی اور معارفِ قرآنی کی تحقیق میں سیاہ بالوں کو سفید کیا۔ [ان کی] تفسیروں سے عرب وعجم کے ہزاروں مسلمانوں میں تدبر فی القرآن کا ذوق پیدا ہوا''۔

زیرنظر کتاب ان کے ''سوانح حیات اور تصنیفی کام کے تحقیقی مطالعے'' پر مشتمل ہے۔ یہ علمی منصوبہ ربع صدی قبل مصنف کے سپرد کیا گیا تھا۔ اس وقت وہ ادارہ تحقیقات اسلامی اسلام آباد میں ریسرچ اسکالر کی حیثیت سے کام کر رہے تھے۔ انھوں نے اس تحقیق میں بہت کھکھیڑ اٹھائے۔ بارہا بھارت کے مختلف شہروں کا سفر کیا' بیسیوں بلکہ سیکڑوں لوگوں سے ملے' روایات اور بیانات جمع کیے اور متعلقہ اداروں سے بہت سا ریکارڈ حاصل کیا۔ پھر یہ علمی منصوبہ (جیسا کہ مصنف نے اپنے سیر حاصل مقدمے میں ایک لمبی داستان کی صورت' اس کا پس منظر بتایا ہے) ''سرخ فیتے'' کی رکاوٹوں اور ''حاسدوں' مفسدوں' فتنہ پردازوں اور شرپسند عناصر'' کی تخریبی سازشوں کا شکار ہوتا ہوا ''ایک جمبو جیٹ کے ایئر کریش کی طرح تباہ ہوکر رہ گیا۔ اب یہ اس کے ملبے کا کچھ حصہ ہے جو پیش کیا جا رہا ہے'' (ص ۹)۔ اگرچہ مصنف کہتے ہیں کہ 'میرا یہ کام اپنی نظر میں بے وقعت ہے'' مگر انھوں نے نامساعد حالات کے باوجود جس محنت کے ساتھ مواد اکٹھا کیا اور پھر اسے مرتب کر کے موجودہ قاموسی جلد کی شکل میں شائع کیا ہے' وہ قابلِ داد ہے۔